(۹) اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان سرداروں نے کہا جو بڑائی طلب کرتے تھے آپ کی قوم میں سے کہ اے شعیب!

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ

ہم تمہیں اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے،

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ۚ

مگر یہ کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

تب تو ہم نے اللہ پر جھوٹ بولا اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔ اور ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس میں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔ ہمارا رب علم کے اعتبار سے

شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہر چیز پر وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان اور ہماری قوم

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے کہا جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ اگر تم نے شعیب (علیہ السلام) کا اتباع کیا

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ۚۖۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

ع ۲ عند المتقدمین ۱۲

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

گویا وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔ پھر شعیب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے میری قوم!

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى
یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں کیسے افسوس

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ۹۳ؑ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ ع ١١ ٩ ١
کروں کافر قوم پر؟ اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا

اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
مگر ہم نے وہاں والوں کو تکلیف اور سختی کے ذریعہ پکڑا، شاید وہ

یَضَّرَّعُوْنَ ۹۴ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ
عاجزی کریں۔ پھر ہم نے برائی کے بدلہ میں بھلائی دی

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
یہاں تک کہ وہ خوب پھولے پھلے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی،

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۹۵ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ
پھر اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا اس حال میں کہ انہیں پتہ نہیں تھا۔ اور اگر بستیوں

الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ
والے ایمان لاتے اور متقی بنتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۹۶ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ
ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا یہ (مکہ کی) بستیوں والے مامون ہیں اس سے کہ ان کے پاس

بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآىِٕمُوْنَ ۹۷ؕ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى
ہمارا عذاب آ جائے رات کے وقت اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ کیا یہ بستیوں والے اس سے

اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ ۹۸ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ
مامون ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آ جائے چاشت کے وقت اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر وہ

اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۹۹ؑ ع ١٢ ٢ ٢
اللہ کی تدبیر سے امن میں ہیں؟ پھر اللہ کی تدبیر سے امن میں نہیں رہتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

اَوَلَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا ہدایت کا باعث نہیں بنی ان لوگوں کے لیے جو اِس زمین کے وارث ہوتے ہیں یہاں والوں کے

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

بعد یہ بات کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں مصیبت پہنچاتے ان کے گناہوں کی وجہ سے؟ اور ہم ان کے دلوں پر

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰی نَقُصُّ

مہر لگاتے ہیں، پھر وہ سن نہیں پاتے۔ یہ بستیاں جن کے کچھ قصے ہم

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ اور یقیناً ان کے پیغمبر ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے تھے اس وجہ سے کہ وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفاءِ عہد نہیں پایا۔ اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی بِاٰيٰتِنَآ

نافرمان پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی آیات دے کر

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، پھر انہوں نے ان آیات کے ساتھ ظلم کیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰی يٰفِرْعَوْنُ

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون!

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ۙ حَقِيْقٌ عَلٰۤی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

یقیناً میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ لائق ہوں کہ میں اللہ کے

عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ذمہ نہ کہوں سوائے حق بات کے۔ یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ لے کر آیا ہوں،

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ

تو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ فرعون نے کہا کہ اگر تو معجزہ

بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی

لایا ہے، تو تو اس کو پیش کر اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝١٠٧ۚۖ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
اپنا عصا ڈالا، تو اچانک وہ کھلا اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٠٨ؑ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ١٣ ع ٩ ٣
وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٩ۙ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ
یقیناً یہ ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک

مِّنْ اَرْضِكُمْۚ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ ۝١١٠ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
سے نکال دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجیے اور

وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝١١١ۙ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ
شہروں میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دیجیے۔ کہ وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلِيْمٍ ۝١١٢ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا
لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آگئے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے لیے

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝١١٣ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب ہوئے۔ فرعون نے کہا کہ جی ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝١١٤ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
مقربین میں سے کر دیے جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ ڈالو گے

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝١١٥ قَالَ اَلْقُوْاۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ
تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہوں نے ان کو ڈرانا چاہا اور وہ بھاری جادو کو لے کر

عَظِيْمٍ ۝١١٦ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَۚ
آئے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے۔

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝١١٧ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
تو اچانک وہ نگلنے لگا ان چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر حق ثابت ہو گیا اور ان کا عمل

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٨ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
باطل ہو گیا۔ وہاں پر جادوگر مغلوب ہو گئے، اور وہ ذلیل

صٰغِرِيْنَ ۝۱۱۹ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝۱۲۰ قَالُوْٓا

ہو گئے۔ اور جادو گر سجدہ میں گر گئے۔ اور انہوں

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۱ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۲

نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

فرعون نے کہا کہ تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

یقیناً یہ حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تا کہ تم اس شہر سے یہاں والوں کو

اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۲۳ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

نکال دو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۲۴

جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو سولی دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۲۵ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے رب ہی کے پاس پلٹ کر جائیں گے۔ اور ہماری طرف سے تجھے بری نہیں لگی

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

مگر یہ بات کہ ہم اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم

ع ۱۴ ۱۸ ۱۴ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝۱۲۶ وَ قَالَ الْمَلَاُ

پر صبر انڈیل دے اور تو ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ اور فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا

سرداروں نے کہا کہ تم چھوڑتے ہو موسیٰ اور اس کی قوم کو تا کہ وہ اس ملک میں فساد

فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

پھیلائیں حالانکہ وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ فرعون نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝۱۲۷ قَالَ

قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ

السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

یہ زمین اللہ کی ہے، اللہ اس کا وارث اسے بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ

اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایذاء دی گئی اس سے پہلے کہ

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

آپ ہمارے پاس آئیں اوراس کے بعد بھی کہ آپ ہمارے پاس آئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

کہ ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں اس ملک میں جانشین بنائے، پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۱۵ ع ۳ ۵

تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون کو پکڑا

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

قحط سالی اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

پھر جب انہیں خوشحالی پہنچتی، تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ

اوراگرانہیں مصیبت پہنچتی تو وہ بدفالی لیتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اوران لوگوں سے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے۔

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سنو! ان ہی کی نحوست اللہ کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ

جانتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو معجزہ بھی آپ ہمارے پاس لاؤگے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا

تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو، تب بھی ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

پھر ہم نے ان پر بھیجا طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

اور خون تفصیل وار نشانیاں۔ پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ مجرم

مُّجْرِمِيْنَ۝۱۳۳ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہو چکا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ!
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے اس عہد کی وجہ سے جو اس نے آپ سے کر رکھا ہے۔ کہ اگر یہ عذاب تو
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ
ہم سے ہٹا دے گا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج
اِسْرَآءِيْلَ۝۱۳۴ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ
دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا ایک وقت تک جس
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ۝۱۳۵ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
کو وہ پہنچنے والے تھے، تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر ہم نے انہیں
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا
غرق کیا سمندر میں اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے
غٰفِلِيْنَ۝۱۳۶ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنایا اس قوم کو جس کو کمزور کیا جا رہا تھا
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
زمین کے مشرق و مغرب میں اس زمین کا جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬
اور آپ کے رب کے اچھے کلمات پورے ہو کر رہے بنی اسرائیل پر
بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا اس کو جسے فرعون اور اس کی قوم
وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ۝۱۳۷ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ
بنا رہی تھی اور ان عمارتوں کو جنہیں وہ اونچا بناتے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل
اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
کو سمندر پار کرا دیا، پھر وہ آئے ایک قوم پر جو اپنے بتوں پر
عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا
جمے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اے موسیٰ! آپ ہمارے لیے بھی معبود مقرر کر دیجیے جیسا کہ

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

ان کے لیے معبود ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یقیناً یہ

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لوگ جس چیز (دین) میں لگے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور باطل ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو معبود کے طور پر تمہارے لیے تلاش کروں حالانکہ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اس نے تمہیں تمام جہاں والوں پر فضلیت دی ہے۔ اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے

وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ ع ۱۶ ۱۲ ۲

طرف سے بھاری امتحان تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ

وعدہ کیا اور ہم نے ان کو اور دس راتوں کے ذریعہ پورا کیا، پھر آپ کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت چالیس

لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ

راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا کہ تم

فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

میرے جانشین بن کر رہو میری قوم میں اور اصلاح کرنا اور فساد پھیلانے والوں کے راستہ پر مت چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) آئے ہمارے وقتِ مقررہ پر اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے

رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

میرے رب! آپ مجھے دکھائیے کہ میں آپ کی طرف دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا کہ آپ ہرگز مجھے دیکھ نہیں سکتے، لیکن آپ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

نگاہ کیجیے پہاڑ کی طرف، پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے تو عنقریب آپ

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مجھے دیکھو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
(علیہ السلام) بیہوش ہو کر گر گئے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے آپ پاک ہیں، میں آپ کی

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۴۳ قَالَ يٰمُوْسٰۤى
طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ
میں نے آپ کو ممتاز کیا تمام انسانوں سے اپنے پیغامات دے کر اور میری ہم کلامی کے ذریعہ۔

فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴ وَكَتَبْنَا لَهٗ
اس لیے آپ لیجیے اسے جو میں نے آپ کو دیا اور آپ شکر گزاروں میں سے رہیے۔ اور ہم نے انہیں

فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی

لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
لکھ کر دی تھی۔ پھر تم اس کو مضبوط پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکامات پر

بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۴۵ سَاَصْرِفُ
عمل کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ میں عنقریب میری آیتوں (کے سمجھنے)

عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
سے ہٹا دوں گا اُن کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں تب بھی وہ ایمان نہ لاویں۔ اور اگر وہ ہدایت کے راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
کو دیکھیں تو اس کو راستہ نہ بناویں۔ اور اگر وہ سرکشی کے راستہ کو دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا
تو اسے راستہ بنا لیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۴۶ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
اس سے غافل تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے ملنے کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
جھٹلایا اُن کے اعمال حبط ہو گئے۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ ع ۱۷
اُنہی کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے جانے کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیورات سے بچھڑے کا ایک جسم بنایا جس کی بیل جیسی آواز تھی۔ کیا وہ سمجھتے نہیں تھے کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا وقف لازم
وہ ان سے کلام نہیں کرسکتا اور ان کو راستہ نہیں دکھا سکتا؟ انہوں نے اس کو بنالیا اس حال میں کہ وہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ
شرک کر رہے تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا
گمراہ ہوگئے، تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہیں کرے گا اور ہماری مغفرت نہیں کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى
تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے بن جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) واپس لوٹے

اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف غصہ میں افسوس کرتے ہوئے، فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے میرے جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بری جانشینی کی۔ تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کیوں کی؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے تختیوں کو ڈالا

وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور اپنے بھائی کا سر پکڑا، اس کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ ہارون (علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میری ماں

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ٭
کے بیٹے! یقیناً اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
اس لیے آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسائیے اور مجھے مشرک قوم کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا
نہ کیجیے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور تو ہمیں

ع ۱۸ ۴۸ ۸ فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ
اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ یقیناً وہ لوگ

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
جنہوں نے بچھڑے کو بنایا تھا، عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیوی

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾
زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور اسی طرح ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۫
اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے۔

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
یقیناً تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ

عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِیْ نُسْخَتِهَا
(علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو آپ نے تختیوں کو لیا۔ اور اس کے مضمون میں

هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے وقت مقررہ کے لیے منتخب کیا۔

فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو انہیں بھی ہلاک کرتا اس سے پہلے اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس حرکت کی وجہ سے جو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ
میں سے بے وقوفوں نے کی ہے؟ یہ تو صرف تیرا امتحان ہے۔ اس کے ذریعہ تو گمراہ کرتا ہے

تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تو ہمارا کارساز ہے، تو ہماری مغفرت کر دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پر رحم فرما، اور تو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے

فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ
اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم نے

اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ
آپ کی طرف رجوع کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اپنا عذاب میں اسے پہنچاؤں گا جسے میں چاہوں گا۔

وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ
اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔ عنقریب میں اسے لکھوں گا ان لوگوں کے لیے

یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا
جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان

یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ
رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس رسول نبیِ اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کرتے

الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا

فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ
ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ
روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور ان کے لیے بری چیزیں

الْخَبٰٓئِثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ
حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بھاری بوجھ کو ہٹاتے ہیں (جو ان پر لادے گئے تھے) اور وہ طوق جو

عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ
ان کے اوپر تھے۔ پھر وہ لوگ جو نبی اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی حمایت کی

وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ۠﴿۱۵۷﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ع ۱۹
پانے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ

اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨالَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں، اس اللہ کا جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر تم ایمان لاؤ اللہ پر
وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
اور اس کے رسول نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے کلمات پر
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۸ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
اور تم اسی کا اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۵۹ وَقَطَّعْنٰهُمُ
جماعت تھی جو حق کی رہنمائی کرتی تھی اور اسی کے ساتھ انصاف کرتی تھی۔ اور ہم
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
نے ان کو بڑی جمعیت والے بارہ قبیلے بنایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا، (وحی کی) کہ آپ اپنا عصا پتھر پر ماریئے۔
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ یقیناً سب لوگوں نے
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا
وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے ان پر منّ اور سلویٰ اتارا۔ کہ تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر
يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ رہو اس بستی میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
اور اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو اور تم کہو حِطَّة اور تم دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۶۱
داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
پھر ان میں سے ظالموں نے بات کو بدل دیا اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
گئی تھی، اس لیے ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ
يَظْلِمُوْنَ ؏ ١٦٢ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ ع ۵ ۲۰
ظالم تھے۔ اور آپ ان سے سوال کیجیے اس بستی کے متعلق جو سمندر
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ وقف لازم
کے کنارہ پر تھی۔ جب وہ سنیچر کے بارے میں زیادتی کرتے تھے
اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ
اس لیے کہ ان کے پاس ان کی مچھلیاں آتی تھیں سنیچر کے دن پانی پر تیرتی ہوئی اور جس دن
لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ معانقة عند المتأخرين
سنیچر نہیں ہوتا تھا، تو مچھلیاں ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے تھے
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ١٦٣ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ النصف
اس وجہ سے کہ وہ فاسق تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
تم کیوں نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں؟
عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ
انہوں نے کہا کہ (ہم نصیحت کرتے ہیں) تمہارے رب کی طرف عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے کہ
يَتَّقُوْنَ ١٦٤ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
شاید وہ ڈریں۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اس کو جس کے ذریعہ ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے نجات دی
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ان کو جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جو ظالم تھے
بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ١٦٥
سخت عذاب میں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
بندر بن جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے اعلان کیا کہ وہ ان پر قیامت کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
دن تک ضرور بھیجتا رہے گا ایسے شخص کو جو انہیں بدترین سزا سے تکلیف دے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾
یقیناً تیرا رب البتہ جلد سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
اور ہم نے انہیں زمین میں الگ الگ امتیں بنایا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اوران میں سے کچھ اس سے کم تر ہیں۔ اور ہم نے انہیں آزمایا نعمتوں اور نقمتوں (عذاب) کے ذریعہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
شاید وہ باز آئیں۔ پھر ان کے بعد ناخلف آئے

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى
جو کتاب کے وارث ہوئے جو اس ذلیل دنیا کا سامان لیتے تھے

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
اور کہتے تھے کہ عنقریب ہماری تو مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا سامان آتا

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
تو اس کو بھی لے لیتے۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
کہ وہ اللہ پرسوائے حق کے نہیں کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا تھا اسے جو اُس کتاب میں ہے۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ
اور آخرت والا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ
کرتے ہیں۔ یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
ان پر گرنے والا ہے۔ (کہا کہ) مضبوطی سے پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ
اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔ اور جب کہ تمہارے رب نے
مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ
بنو آدم کی ذرّیت کو ان کی پشتوں سے نکال کر عہد لیا اور انہیں اپنی جانوں
عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۛ شَهِدْنَا ۛ
کے خلاف گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ۙ
(یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یوں کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر (غافل) تھے۔
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا تم کہیں یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم
ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں ہلاک کرتے ہیں اس حرکت کی وجہ سے جو
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
باطل پرستوں نے کی؟ اور اسی طرح آیات کو ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
باز آئیں۔ اور آپ ان کے سامنے اس شخص کا قصہ تلاوت کیجیے جسے ہم نے اپنی آیتیں
اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں، پھر وہ ان سے سالم نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے پڑا، پھر وہ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
گمراہوں میں سے ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی وجہ سے اوپر اٹھاتے، لیکن وہ
اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
ہمیشہ نیچے زمین کی طرف گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا رہا۔ تو اس کا حال کتے کے حال

ع ۹ ۲۱ ۱۱

معانقة ۶ عند المتأخرین ۱۲

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
کی طرح ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی ہانپے گا یا اس کو چھوڑ دو تب بھی وہ

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
ہانپے گا۔ یہ اس قوم کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
تو آپ یہ قصے بیان کیجیے تاکہ وہ سوچیں۔ بری

مَثَلَاْ ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ
مثال ہے اس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ
اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا۔

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
ان کے پاس دل ہیں جس سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
(لیکن) اُن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے پاس کان تو ہیں (لیکن) اُن سے وہ سنتے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ یہ ان سے زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تو اللہ کو ان ناموں کے ذریعہ

بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
پکارو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
عنقریب انہیں سزا دی جائے گی اس حرکت کی جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہماری مخلوق میں سے

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۸۱ ع ۲۲ ۱۲
ایک جماعت ہے جو حق کی رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ انصاف کرتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۲ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ
اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر

مَتِيْنٌ ۝۱۸۳ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ
مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے سوچا نہیں کہ ان کے نبی کو جنون

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۸۴ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا
نہیں ہے؟ یہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے پیدا

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ
کیں، اور (نہ دیکھا) یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی آخری مدت قریب آ چکی ہو۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۸۵ مَنْ يُّضْلِلِ
پھر اس کے بعد کس چیز پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں

يَعْمَهُوْنَ ۝۱۸۶ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے متعلق کہ اس کے واقع ہونے کا وقت

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا
کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اس کے وقت پر

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وقف لازم / وقف منزل
ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ قیامت بڑی بھاری چیز ہے آسمانوں اور زمین میں۔

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
وہ تمہارے پاس نہیں آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ قیامت کے بارے میں جانتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن لوگوں میں سے اکثر جانتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا
نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مگر وہی جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں خیر زیادہ

مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
طلب کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا

وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
اور بشارت دینے والا ہوں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے (آدم علیہ السلام سے) اور اسی سے اُن کی بیوی کو بنایا تاکہ وہ اُن کی طرف سکون

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
حاصل کرے۔ پھر جب (آدم علیہ السلام) نے ان سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہوگئیں ہلکے حمل سے، پھر وہ اس کو لے

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
کر چلتی رہیں۔ پھر جب وہ بوجھل ہوئیں تو دونوں نے اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں نیک

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا
اولاد دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے انہیں صالح اولاد دی

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
تو وہ اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے اس میں جو اللہ نے انہیں دیا۔ تو اللہ برتر ہے ان چیزوں سے جس

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ
کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان چیزوں کو جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی،

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖز وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى
بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی

معانقة ۱۲ ع ۲۴

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ

طرف تو وہ آپ کے پیچھے نہیں چلیں گے۔ تم پر برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

یا تم چپ رہو۔ یقیناً جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

علاوہ وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر تم انہیں پکارو، تو انہیں چاہئے کہ وہ تمہیں جواب دیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے

بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ

ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ

وہ دیکھتے ہیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

تم اپنے شرکاء کو پکارو، پھر تم میرے خلاف مکر کرو، پھر مجھے مہلت بھی مت دو۔

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

یقیناً میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری۔ اور وہ نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

والی ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

وہ تمہاری نصرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ

اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی طرف تو وہ سنتے بھی نہیں۔ اور آپ انہیں دیکھو گے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھ نہیں پاتے۔ آپ معافی کو لیجیے

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا

اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔ اور اگر

يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤئِفٌ
سننے والا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف

مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۚ﴿۲۰۱﴾
سے کوئی وسوسہ پہنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اُسی وقت اُنہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾
اور اُن کے بھائی اُنہیں کھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ
اور جب اُن کے پاس آپ کوئی معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم کوئی معجزہ چن کر کیوں نہیں لائے؟

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ هٰذَا
آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ یہ

بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ
تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ
ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ

وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ
اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً وَّ دُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے اور آواز بلند کیے بغیر

بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۲۰۵﴾
صبح و شام اور آپ غافلوں میں سے نہ بنیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ
یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے تکبر

عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع ۱۴ ع ۲۴ السجدة ۱ الثلث
نہیں کرتے، بلکہ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٧٥ (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الأنفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

یہ آپ سے سوال کرتے ہیں اموالِ غنیمت کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات استوار کر لو۔ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان والے ہو۔ ایمان والے صرف وہی

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ آیتیں ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے کھانے کے لیے انہیں دیں

يُنْفِقُوْنَ ۝٣ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں۔ یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ۚ

ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے خاطر نکالا۔ اور یقیناً ایمان والوں کی ایک

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

جماعت البتہ ناپسند کر رہی تھی۔ وہ آپ سے جھگڑ رہے تھے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور جب تم سے اللہ وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

کہ یقیناً ایک تمہارے لیے ہے اور تم چاہ رہے تھے کہ (خطرہ کے) کانٹے والا نہ ہو

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وہ جماعت تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷

حق ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸

تاکہ وہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو باطل بنائے اگرچہ مجرمین ناپسند کریں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

جب کہ تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری دعا قبول کی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝۹

کہ میں لگاتار آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج

اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر بشارت اور اس لیے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوں۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ ۱۵ع

حکمت والا ہے۔ جب اللہ تم پر نیند ڈال رہا تھا اپنی طرف سے امن کے لیے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے

وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ

اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ اِذْ يُوْحِيْ

مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔ جب کہ تمہارا

رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىۡ مَعَكُمۡ فَثَبِّتُوا الَّذِيۡنَ

رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تو تم ایمان والوں کو جمائے

اٰمَنُوۡا ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا

رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب

الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا

ڈال دوں گا، تو تم مارو گردنوں کے اوپر اور ان

مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ

کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

مخالفت کی۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ

تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اس کو تم چکھو

وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا

والو! جب تم کفار کی جمعیت کے مقابل ہو جاؤ

فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۚ ﴿۱۵﴾ وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ

تو تم ان کی طرف پیٹھ مت کرو (مت بھاگو)۔ اور جو اُن سے اس دن

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوۡ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

بھاگے مگر وہ جو لڑائی کے لیے کنارہ پر آنے والا ہو یا لشکر کی طرف قوت حاصل کرنے والا ہو،

فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کو لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡهُمۡ

اور وہ بُری جگہ ہے۔ پھر تم نے ان کو قتل نہیں کیا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ ۖ وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اور اس لیے تاکہ اللہ اپنی طرف سے آزمائے ایمان والوں کو اچھی طرح آزمانا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
مکر کو کمزور کرنے والے ہیں۔ اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
فتح آ پہنچی۔ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ ایسا کروگے

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا
تو ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے۔ اور ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گی تمہاری جمعیت کچھ بھی

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا ع ٢ ٩ ١٤
اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ مت

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ۚۖ وَلَا تَكُوْنُوْا
موڑو اس حال میں کہ تم سنتے بھی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت بنو

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾
جنہوں نے کہا کہ سَمِعْنَا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ
یقیناً بدترین چوپائے اللہ کے نزدیک وہ بہرے اور گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ
سمجھتے بھی نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سناتا۔

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اگر انہیں اللہ سناتا تو وہ منہ پھیرتے اعراض کرتے ہوئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں

لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ‌ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ

ایسی چیز کی طرف جو تمھیں زندگی دیتی ہے۔ اور تم جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتے ہیں

الۡمَرۡءِ وَ قَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوۡا

انسان اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور تم ڈرو

فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً‌ ۚ

اس فتنہ (آزمائش) سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا

اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور تم یاد کرو

اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ

جب کہ تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کیے جا رہے تھے، تم ڈرتے تھے کہ

اَنۡ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰٮكُمۡ وَ اَيَّدَكُمۡ

تمھیں لوگ اچک لیں گے، پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا دیا اور تمھاری تائید کی

بِنَصۡرِهٖ وَ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

اپنی نصرت کے ذریعہ اور تمھیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ

اے ایمان والو! خیانت مت کرو اللہ اور رسول سے

وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاعۡلَمُوۡۤا

اور تم اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ

اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ

تمھارے مال اور تمھاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا ٣ع٩ ١٧

بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے

اللّٰهَ يَجۡعَلْ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّ يُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ

تو وہ تمھارے لیے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی قوت عطا کر دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ

اور تمھاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور جب کہ

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

آپ کے ساتھ کفار مکر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

یا آپ کو وطن سے نکال دیں۔ اور وہ مکر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہے تھے۔ اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

تدبیر کرنے والے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں بس

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو یقیناً ہم بھی اس کے جیسا کلام کہہ لیں۔ یہ تو صرف

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ اور جب کہ انہوں نے کہا اے اللہ!

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

اگر یہ تیری طرف سے حق ہے، تو تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾

آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

حالانکہ اللہ انہیں عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہیں۔ اور اللہ انہیں

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ

عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ اور ان کو کیا ہوا

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

ہیں، حالانکہ وہ اس کے حقدار بھی نہیں ہیں۔ اس کے حقدار تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ

صرف متقی لوگ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور ان کی

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ

نماز بیت اللہ کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیوں کے نہیں ہوتی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۝۳۵
تو عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
اللہ کے راستہ سے روکیں۔ پھر وہ عنقریب اُسے خرچ کریں گے، پھر وہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
ان پر حسرت کا باعث بنے گا، پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ۝۳۶ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ بُرے کو اچھے سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
الگ کرے اور اللہ بُرے کو ایک دوسرے کے اوپر کر دے، پھر اس کو اکٹھا تہ بہ تہ

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُوْنَ۝۳۷ؒ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ ع ۱۸
اٹھانے والے ہیں۔ آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ اگر وہ باز آجائیں گے تو ان کے لیے مغفرت کردی

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
جائے گی ان گناہوں کی جو پہلے ہو چکے۔ اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے تو پہلے لوگوں کا

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ۝۳۸ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
طریقہ گذر چکا ہے۔ اور تم ان سے قتال کرو یہاں تک کہ کفر کا فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور دین سارا کا سارا اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۝۳۹ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو تم جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۝۴۰
اللہ تمہارا مولیٰ ہے، بہترین مولیٰ اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔